نمازِ اِستِسقاء

بارش طلب کرنے کی نماز اور دعائیں

أَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، أَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، أَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

نمازِ اِستِسقاء

بارشیں نہ ہو رہی ہوں اور قحط سالی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سے نماز، دعا اور استغفار کے ذریعہ بارش طلب کرنا مسنون ہے۔

بارش کا رک جانا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی علامت ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب کوئی قوم ماپ تول میں کمی کرتی ہے تو اسے قحط سالی، سخت محنت اور سلطان کے جبر و ستم کے ذریعے عذاب دیا جاتا ہے اور جب لوگ زکوٰۃ ادا نہ کریں تو بارش روک دی جاتی ہے اور اگر حیوانات نہ ہوتے تو بارش کبھی نہ ہوتی۔‘‘ (مستدرک حاکم)

نماز سے قبل کرنے کے کام

بہتر یہ ہے کہ مقررہ وقت سے پہلے امام نماز استسقاء کا اعلان کرے، لوگ گناہ اور ظلم چھوڑیں، کثرت سے استغفار کریں، صدقہ وخیرات کا اہتمام کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ختم ہو اور اس کی رحمت نازل ہونے کے اسباب پیدا ہوں۔

حضرت نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا تھا: ...اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا o يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا o وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا o مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا o (نوح: 10-13)

’’اپنے ربّ سے بخشش طلب کرو بیشک وہ بخشنے والا ہے، وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا، مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا، تمہارے لیے باغات بنا دے گا اور نہریں جاری کر دے گا، تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے لیے وقار کی امید نہیں رکھتے۔‘‘

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نمازِ اِستسقاء کا طریقہ

- نماز استسقاء آبادی سے باہر کھلے میدان میں طلوع آفتاب کے بعد ادا کی جائے۔ (سنن ابوداؤد)
- نماز کے لیے سب لوگ پرانے کپڑوں میں عجز وانکساری کی حالت میں جمع ہوں۔ (سنن ابوداؤد)
- نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی جائے۔ (صحیح بخاری)
- نماز استسقاء دو رکعت ادا کی جائے اور بلند آواز سے قرأت کی جائے۔ (صحیح بخاری)
- نماز استسقاء نماز عید کی طرح ادا کی جائے۔ (سنن ابوداؤد)
- نماز عید کی طرح سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ اور دوسری میں سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کی جائے۔ (صحیح مسلم)
- خطبہ منبر پر دیا جائے جس میں اللہ کی حمد اور بڑائی بیان کی جائے اور اپنی کمزوری اور بے بسی کا اعتراف کیا جائے۔ (سنن ابوداؤد)
- خطبہ، نماز سے پہلے اور بعد دونوں طرح دیا جاسکتا ہے۔
- پھر دعا کے لیے قبلہ رخ ہوکر دونوں ہاتھ بلند کیے جائیں۔ (صحیح بخاری)
- دعا کرتے ہوئے ہاتھوں کی پشت آسمان کی طرف کی جائے۔ (صحیح مسلم)
- قبلہ رخ ہوکر امام اپنی چادر پلٹ دے۔ (صحیح بخاری)
- امام کے ساتھ لوگ بھی اپنی چادر پلٹیں۔ (مسند احمد)

نوٹ: چادر پلٹتے وقت چادر کا اندر کا حصہ باہر کیا جائے اور دایاں کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں کنارہ دائیں کندھے پر ڈالا جائے۔

خطبہ اور دعا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ نے آپؐ سے قحط سالی کی شکایت کی تو آپؐ نے عیدگاہ میں منبر رکھنے کا حکم دیا۔ جب سورج کا کنارہ ظاہر ہوگیا تو آپؐ نکلے اور منبر پر بیٹھے۔ اللہ کی حمد اور بڑائی بیان کی۔ پھر فرمایا: ”تم نے اپنے علاقوں میں قحط سالی اور بروقت بارش نہ ہونے کی شکایت کی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو حکم ہے کہ تم اس کو پکارو اور اس نے تمھاری دعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ پھر فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَآءُ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ

”تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا ربّ ہے، بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے، قیامت کے دن کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے اور ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش برسا اور جو تو برسائے اسے ایک مدت تک ہمارے لیے قوت اور مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنا۔“ (سنن ابوداؤد)

دیگر دعائیں: یہ دعائیں نماز کے علاوہ بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا (صحیح بخاری)

”اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ ہم پر بارش برسا، اے اللہ ہم پر بارش برسا۔“

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ (سنن أبي داؤد)

”اے اللہ! ہمیں پانی پلا ایسی بارش سے جو ہماری تشنگی مٹادے، ہلکی پھوار بن کر غلہ اُگانے والی، نفع دینے والی نہ کہ نقصان پہنچانے والی ہو، جلد آنے والی نہ کہ دیر سے آنے والی ہو۔“

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ (سنن أبی داؤد)

"اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا اور اپنی رحمت کو پھیلا اور اپنے مردہ شہروں کو زندہ کردے۔"

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُکَ اِنَّکَ کُنْتَ غَفَّارًا فَاَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَیْنَا مِدْرَارًا، اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا الْغَیْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَدِرَّ لَنَا الضَّرْعَ وَاسْقِنَا مِنْ بَرَکَاتِ السَّمَاءِ وَاَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَکَاتِ الْاَرْضِ، اَللّٰھُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجَھْدَ وَالْجُوْعَ وَالْعُرٰی وَاکْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا یَکْشِفُهٗ غَیْرُکَ (الأذکار للنووی)

"اے اللہ! ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں، بے شک تو ہی بخشنے والا ہے تو ہمارے لئے آسمان کو برستا ہوا بھیج۔ اے اللہ! ہمیں بارش دے اور نا امید ہونے والوں میں نہ بنا۔ اے اللہ! ہمارے لیے کھیت اگا اور دودھ کی فراوانی کر اور ہمیں آسمان کی برکتوں سے پلا اور زمین کی برکات سے ہمارے لیے رزق پیدا کر۔ اے اللہ! ہم سے مشقت، بھوک اور بے لباسی دور کر اور مصیبتیں ہٹادے جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں ہٹا سکتا۔"

بارش برستے وقت

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ (متفق علیہ)

"ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ بارش ہوئی۔"

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا (صحیح بخاری)

"اے اللہ! فائدہ پہنچانے والی بارش برسا۔"

بارش زیادہ برسنے کی صورت میں

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا، اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ (متفق علیہ)

"اے اللہ! ہم پر نہیں ہمارے ارد گرد، ٹیلوں، پہاڑوں، وادیوں کے دامن اور باغوں کو سیراب کر۔"

آندھی آتے دیکھ کر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ (صحیح مسلم)

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی خیر کا اور اس خیر کا جو اس میں ہے اور اس خیر کا جو اس کے ذریعے بھیجی جائے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جو اس کے ذریعے بھیجا جائے۔"

بادل کی کڑک سن کر

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَائِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ (مؤطا امام مالک)

"پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی تعریف کے ساتھ اور فرشتے اسکے خوف سے تسبیح کرتے ہیں۔"

———*———

تاریخ اشاعت: 2013ء

الھدیٰ پبلی کیشنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

کراچی: +92-21-35844041 لاہور: +92-42-35239040-1

www.alhudapublications.org | www.alhudapk.com

www.farhathashmi.com

06010115

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION